سوال

(05)جو شخص یہ کہے کہ اسلام اور خالص اور نتھری ہوئی توحید ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علما اہلحدیث اس مسئلہ میں کہ جو شخص یہ کہے کہ اسلام اور خالص اور نتھری ہوئی توحید ہے۔ کہ صرف لا الہ الا اللہ ہی کہا جائے اور اس کے ساتھ محمد رسول اللہ کو ملانا جائز نہیں اور وہ لوگوں کو بھی یہی تعلیم دے کہ تم بھی ایسے مسلمان ہو جاؤ یعنی صرف لا الہ الا اللہ ہی کہو محمد رسول اللہ کو ساتھ مت ملاؤ اور وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معاذاللہ تو ہین کرے اور قبروں کی زیارت سے منع کرے اور پھر یہ دعویٰ کرے کہ میں موحد اہلحدیث ہوں کیا ایسا شخص موحد اہلحدیث ہے اور کیا اہلحدیث کا یہی مذہب ہے۔ بینوا توجروا۔ (عبداللہ دھلوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: ہم نہیں جانتے کہ اہلحدیث تو اہلحدیث اہل اسلام میں کوئی فرقہ بھی ایسا ہو جو اس قسم کی بات کہے یا اعتقاد رکھے العیاذ باللہ سوال کا جواب یہ ہی کہ شخص مذکور فی السوال یعنے محمد رسول اللہ کہنے سے انکار کر نیوالا اور ہٹ کر نیوالا اور اور ونکو بھی ایسی تعلیم دینے والا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کر نیوالا ملحد زندیق پکا بے ایمان ہے اسلام سے اس کو کوئی واسطہ نہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور آپ کی تعظیم اور توقیر اور ادب کرنا فرض ہی اور انکار فرض صریح کفر ہے۔ اور توہین رسول صلی اللہ علیہ وسلم علامت تکذیب رسول ﷺ ہی تکذیب رسول ﷺ یہی صریح کفر ہے لہذا شخص مذکور اشد کافر ہے۔

قال اللہ تعالی امنوا باللہ ورسولہ (سورۃ الحدید)

اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ وایضاً قال اللہ تعالی

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ٨ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ٩ سورة الفتح

حاصل یہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور آپ کی تعظیم اور توقیر اور ادب کرو جو تم پر فرض ہے ادب بھی کیسا کہ بلند آواز کر کے آپ کے سانے بولنے یعنی شوخی سے سارے اعمال اکارت ہو جاتے ہیں فرمایا اللہ تعالی نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ٢ سورة الحجرات

بخاری ومسلم وغیرہ صحاح کی حدیث ہے :

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یشھدواان لاالہ الااللہ وان محمدارسول اللہ))

ایک اورحدیث بخاری، مسلم کی ہے :

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شھادۃ ان لاالہ الااللہ وان محمداعبدہ ورسول الحدیث))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام اورایمان کی تفسیر شہادۃ الوہیت کے ساتھ شہادۃ رسالت کوملاکر فرمائی ہے وفد عبدالقیس کوفرمایا :

((اتدرون مالایمان باللہ وحدہ قالواللہ ورسولہ اعلم قال شھادۃ ان لاالہ اللہ وان محمدرسول اللہ))(الحدیث)

صحیح مسلم کی حدیث جبرئیل میں ہے :

((یا محمداخبرنی عن الاسلام قال الاسلام ان شھدان لاالہ الااللہ وان محمدرسول اللہ.))

الحدیث اورشہادۃ سے کلام کی ایک قسم کی تاکید ہوتی ہی نہ تخالف کمالایخفی علما الماھر اورعلاوہ شہادۃ کے یہی کلمہ توحیدثابت ہی کماسیائی اوراصل تویہ قرآن مجیدکی دوآیتوں میں ہی لا الہ الااللہ سورہ محمدکی ایک آیتہ میں ہی اور محمدرسول اللہ سورہ فتح کی آیت میں ہی اوراسلام میں ہر مکلف پر ہر روزپانچوں نمازوں کے تشہد میں ذکرالوہیت کے ساتھ اقراررسالت بھی لازمی ہے۔

((اشھدان لاالہ الااللہ واشھدان محمداعبدہ ورسول متفق علیہ ولی لفظ لمسلم اشھدان لاالہ الااللہ واشھدان محمدارسول اللہ، اورنیزپانچوں وقت ہرروزاذان میں شہادۃ رسالت اشھدان لاالہ الااللہ واشھدان محمدارسول اللہ))

اسلامی شعارٹھیرایاگیاہی اورصرف لاالہ الااللہ توبہت سے غیرمسلم بھی کہتے ہیں کیاپھروہ صرف اتناکہنے سے مسلمان ہوسکتے ہیں ہرگزنہیں اورلاالہ الااللہ محمدرسول اللہ، مجموعہ بین الفظ بھی ثابت ہی آیۃ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا کی شان نزول میں مختلف طریقوں سے چندرواتیں ابن عیاش وغیرہ سے عبدبن حمیدبغوی ثعلبی وغیرہ نے روایت کی ہیں جن کا حاصل یہ ہی کہ صحابہؓ کی جماعت کوسفرجنگ میں ایک شخص دیکھ کرکہنے لگا، لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ السلام علیکم صحابہؓ نے خیال کیاکہ یہ شخص خوف سے کہہ رہا ہے قتل کردیااس پریہ آیۃنازل ہوئی حاصل یہ کہ جب اس نے لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ کہ کرالسلام علیکم کہا تووہ مسلمان ہی ایسے شخص کو یہ مت کہوکہ تومسلمان نہیں وہ مسلمان ہی دیکھوفتح الباری شرح صحیح بخاری مطبوعہ انصاری دہلی پارہ ۱۸ص ۶۲ اتفسیرابن جریرطبری جلد۴ ص ۱۴۰ ۱۳۹ تفسیرومنثورج ص ۳ تفسیرمظہری جلد ا ص ۶۷۳ نیزفتح الباری پارہ ۱۷؟؟ غزوہ خیبرمیں ہی کہ ابن عدی نے ابوہریرہؓ سے روایت کیاہے کہ جھنڈے نبوی پرلکھاہواتھالاالہ الااللہ محمدرسول اللہ انتھی، اورقبروں کی زیارت منع نہیں بلکہ مسنون ہی بحکم حدیث نبوی

((کنت نھیتکم عن زیارۃ القبورالافزورھا))

(الحدیث مستدرک حاکم ابن ماجہ، ہاں قبروں پرجولوگ افعال شرک وبدعت سجدہ ناچ رنگ وغیرہ کرتے ہیں یہ منع ہیں

(ہذاماعندی واللہ اعلم وعلمہ الم واحکم)

المرقوم ۲۳جمادی الاولےسنہ ۱۳۳ہجرسے، قال بغمہ ونمقہ بقلمہ ابوسعیدمحمدشرف الدین (اہلحدیث) عفی عنہ مدرس اول ؟؟

میاں صاحب مرحوم دھلوی۔ مفتی نے جوکچھ لکھا ہی صحیح ہی جو تخص محمد رسول اللہ نہ کہے اور ہٹ کرے وہ کیسے سلمان ہوسکتا ہی صرف لاالہ الااللہ کے تو بہت سے فلسفی وغیرہ غیر مسلم بھی قائل تھے اور اہلحدیث کا تو اکثر لوگوں سے جھگڑا ہی اسی لیے ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل کی پیروی اپنے اوپر فرض جانو اور ذرا بھر بھی خلاف نہ کرو اور ہر مسلمان کو ضرور ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز جانے ورنہ ہر گز ایمان دار نہیں ہوگا۔ جیسا کہ حضرت انسؓ وغیرہ کی حدیث میں ہے پھر جس شخص کے دل میں ذرا بھی رسول کی تحقیر ہو وہ کیسے مسلمان ہوسکتا ہے ؟؟؟ ابو تراب عبدالوہاب عفی عنہ ہر مولنا حکیم حافظ ابوتراب عبدالوہاب صاحب محدث دلی کوچہ نٹواں متصل گھنٹہ گھر۔

جواب : ۔۔۔ ایسے غارتگر دین وایمان کا خدانہ سیاہ کرے جواپنے آپ کو اہلحدیث کہلوا کر فرقہ اہلحدیث کو بدنام کرنا چاہے ایسا شخص ہر گز ہر گز اہلحدیث نہیں بلکہ کوئی دجال ہے جو صرف فرقہ اہلحدیث کو بدنام کرنے کے لئے اپنے آپ کو اہلحدیث مشہور کرتا ہے۔ ورنہ اہلحدیث کا واللہ باللہ ثم تا اللہ یہ مذہب نہیں بلکہ اہلحدیث تو اپنے پیارے پیغمبر احد مجتبیٰ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی دای کی محبت سے ہی کو ایمان سمجھتے ہیں جو شخص کسی قسم کی ظاہری یا باطنی ہے ادبی آپ کے ساتھ کرے اس کو یہ فرقہ اسلام سے خارج سمجھتا ہے اہلحدیث کے دلوں میں تو آپ کی سچی عزت اور واقعی توقیر اسقدر ہے کہ دنیا کے اور لوگوں نے اپنی نسبتیں اور بزرگان دین کی طرف کرلیں مگر اہلحدیث اور صرف اہلحدیث ہی ہیں جنھوں نے آج تک اپنی نسبت صرف اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہی رکھی۔ ہ فرقہ اہلحدیث ایسے ملعون و ؟؟ دو کافر واکفر شخص سے بزت کرتے ہیں اور کھلم کھلا کہتے ہیں کہ ایسا شخص ہر گز ہر گز ہم میں نہیں بلکہ ؟؟ کسی فرقہ میں نہیں اس طرح اہلحدیث قبور کی زیارت کو بھی منع نہیں کرتے بلکہ زیارت قبور ہمارے نزدیک سنت اور ثواب کا کام ہے ہاں افعال شرکیہ وغیرہ کے قطعا ممنوع ہیں اور یہ نہ صرف اہلحدیث کے نزدیک بلکہ حنفی مذہب میں بھی، واللہ اعلم

کتبہ ابو عبداللہ محمد بن ابراہیم واہلحدیث، مدرس مدرسہ محمدیہ اجمیری دروازہ دہلی۔

الجواب صحیح، عبدالجبار میرٹھی مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب دہلی

جواب ہذا صحیح درست ہے واللہ اعلم حرزہ محمد عبدالحفیظ برادرزادہ جناب میاں صاحب مرحوم سید محمد نذیر حسین صاحبؒ محدث دہلوی

الجواب صحیح : عبدالرحمن عفی عنہ مدرس، مدرسہ حاجی علی جان مرحوم دہلی

جواب مذکورہ صحیح ہے اہلحدیث کا مذہب ہے کہ کلمہ پورا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے زیارت قبور مسنون ہے ہاں اس پر سوم شرکیہ ادا کرنا بیشک حرام ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا شرعا کافر مرتا ہے۔ واللہ اعلم

(محمد یونس قریشی مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب مرحو پھاٹک جبش خاں دہلی)

الجواب صحیح : بیشک دونوں کلموں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان لانا فرض عین ہے واللہ اعلم بالصواب ؟؟ السید ابوالحسن واہلحدیث، عفی نبیرہ میاں صاحب مرحوم سید نذیر حسین صاحب

(الحمد لولیہ والصلوۃ والسلام علی نبیہ)

واضح ہو کہ اسلام دائر ہے نا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جو شخص اس کلام کے ایک جزو کو ترک وانکار کرے گا، وہ اسلام سے خارج ہوگا۔ جب کہ کتب احادیث وتفاسیر میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وارد ہے پھر یہ کہنا کہ اسلام لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ ملانا جائز نہیں یا شرک ہے۔ ایک قول جدید ہے جو سلف سے خلف تک کسی کا قول اہل حق میں سے نہیں ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت پانچوں وقت اذانوں میں دو دو اور چار چار مرتبہ حدیثوں سے ثابت ہے۔ لا الہ الا اللہ کی تعلیم محمد رسول اللہ سے ہوئی ہے اس کو ناجائز شرک کہنا اسی قبیل سے ہوگا۔ جو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کفر کے کفریات بیان کرتے ہوئے فرمایا :

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ سورة النساء

مطلب یہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں سے منکر ہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان جدائی و تفریق چاہتے ہیں غرضکہ مسلمان ایسا نہیں کہہ سکتا۔ بطور ذکر دیا ؟؟ کے اگر لا الہ الا اللہ کا ورد ہو تو اور دیگر ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا۔ افضل الذکر لا الہ الا اللہ اور صوفیہ جہر میں صرف لا الہ الا اللہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ جماعت محمدیہ اہلحدیث کا یہی اعتقاد و عمل ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائم رکھنے اور بجا آوری میں اسلام و ایمان ہے۔ مسلمانوں میں جس قدر تفرقہ ہوا اسی کی کمی بیشی سے ہوا۔ آنحضرت ﷺ کی توہین کرنا اسلام نہیں ہے نہ مسلمان کا یہ فعل ہو سکتا ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ١٠٧ سورة الأنبياء

یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت عامہ بنا کر بھیجا ہے۔ یہ مختصر، آپ کی عزت و فضیلت کے لیے کافی دوا سے جب کہ آپ ﷺ کی توہین صرف نہیں آپ کی قوم قریشی کی توہین بھی از روئے احادیث جائز نہیں اور زیارت قبور ار مسنون و شروع ہے البتہ عبادت قبور حرام و ممنوع ہے جب کہ چڑھاوے چڑھانا، ان کے سامنے ہاتھ باند کھڑے ہونا ان سے مرادیں اور دعائیں مانگنا وغیرہ الراقم عبید الرحمن کفاہ المنان مولوی عبید الرحمن صاحب کی تحریر سے میرا اتفاق ہے۔ عبداللہ مدرس مدرسہ دارالعلا سے دہلی۔ (المشتہر محمد عبدالحکیم بن مولانا تلطف حسین صاحب مرحوم دہلی مطبوط

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 23-28

محدث فتویٰ